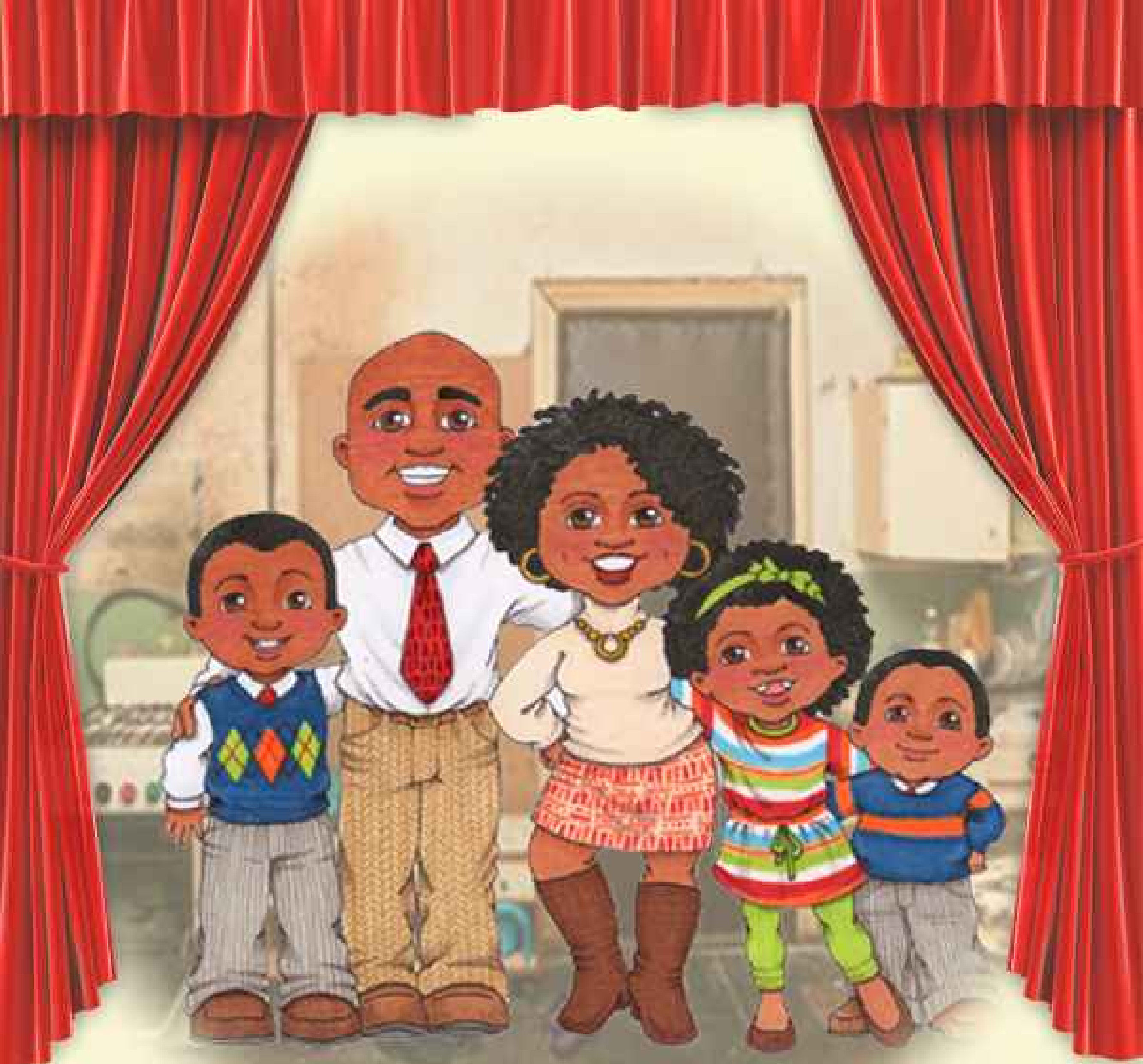


مہمان

نوید ظفر کیانی

بسم الله الرحمن الرحيم

انگریزی کے کلاسیکی ادب سے انتخاب

مہمان

ایک ایکٹ کا کھیل

سکرین پلے رائٹر

جیک ایلنسن، نارمن پال

مترجم

نوید ظفر کیانی

مکتبۂ ارمغانِ ابتسام

mudeer.ai.new@gmail.com

مشتری ہوشیار باش

کتاب کا نام	مہمان۔
شاعر	نوید ظفر کیانی۔
وضاحت	جیک ایلنسن اور نارمن پال کے ڈرامے ”دی وزیٹر“ کا اردو ترجمہ جو ”سی بی ایس ٹیلیوژن نیٹ ورک“ سے ۴ر مئی ۱۹۷۴ء کو پیش کیا گیا۔
کاپی رائٹ	
اجازت	
صفحات	۴۰
سالِ اشاعت	۲۰۲۰ء
سنِ اضافہ	۲۰۲۰ء
پبلشر	نوید ظفر کیانی۔
ویب سائٹ	http://naveedzafarkiani.wordpress.com
فیس بک	http://www.facebook.com/nzkiani
برقی ڈاک	nzkiani@gmail.com

کھیل کے کردار

فلوریڈا ایونز : جیمز ایونز کی بیوی، عمر تقریباً پچپن برس۔

جیمز ایونز : درمیانی عمر کا سیاہ فام باشندہ۔

جیمز جونئر : بڑا بیٹا

تھیلما : بیٹی

مائیکل : چھوٹا بیٹا

ویلونا ووڈز : پڑوسن

ولیم سٹون ھرٹس : ہاؤسنگ اتھارٹی کا نمائندہ، سفید فام، عمر چالیس کے لگ بھگ، فربہ جسم۔

پہلا منظر

زمانہ: امریکی خانہ جنگی کا زمانہ، سیاہ فام لوگوں کا علاقہ۔

منظر: ایونز کے گھر کا اندرونی منظر۔

وقت: دوپہر۔

(جب پردہ اُٹھتا ہے تو جیمز جونٹر اپنے ایسل پر تھیلما کی تصویر کشی کر رہا ہے جو اُس کی ماڈل بنی ہوئی ہے۔ وہ چند لمحوں کے لئے ساکت رہتی ہے لیکن پھر متحرک ہو جاتی ہے، کبھی اپنی انگلیوں کو چٹخانے لگتی ہے تو کبھی تھرکنے کے انداز میں آگے پیچھے ہوتی ہے۔ جونٹر تصویر کشی کرتے کرتے چہرہ اُٹھا کر اُس کی طرف دیکھتا ہے)

جونٹر ارے لڑکی۔تم سکون سے کھڑی ہوتی ہو یا نہیں۔اگر تم یونہی حرکت کرتی رہی تو میں پینٹنگ کیسے کر سکوں گا۔اور یہ تم کر کیا رہی ہو؟

تھیلما رقص کر رہی ہوں موسیقی کی تال پر۔

جونٹر (اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے) موسیقی؟ کہاں ہے موسیقی؟

تھیلما میرے ذہن میں گونج رہی ہے موسیقی۔

جونٹر ٹھیک کہہ رہی ہو، وہاں تو اتنی ہائی فائی جگہ ہے کہ پورا میوزک رُوم کھولا جا سکتا ہے۔

تھیلما کیا مطلب؟ کیا تم مجھے احمق کہہ رہے ہو؟

جونٹر احمق کے علاوہ تمھیں جو کچھ بھی کہا جائے گا، وہ تمھارا نام نہیں، لقب کہلائے گا۔

تھیلما تو پھر ٹھیک ہے، میں بھی اس ماڈلنگ والی بھسوڑی سے باز آئی، تم کسی عقل والی کو اپنا ماڈل بنالینا، میں تو چلی۔(وہ باہر کی طرف جانے لگتی ہے، جیمز اپنی پتلون سے شو کے ٹکٹ نکالتا ہے اور اُسے اُس کی طرف لہراتا ہے)

جونٹر تو کیا میں سمجھ لوں کہ تم اب ان ٹکٹوں میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتیں؟ تم ''ماون گے کنسرٹ'' میں جانے کی قطعاً خواہش نہیں رکھتیں؟ یہ تمھیں تبھی مل سکے گا جب تمھاری پورٹریٹ مکمل ہوگی۔

(تھیلما رُک جاتی ہے اور ٹکٹ کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھتی ہے)

تھیلما تم بہت خودغرض ہو جے۔ تمھارے پاس وہ چیز ہے جو مجھے سب سے زیادہ پسند ہے، اب تم بلیک میلنگ پر اُتر آئے ہو، یہ اچھی بات نہیں۔

جونٹر (ٹکٹ کو تھیلما کی ناک کے قریب لہراتے ہوئے) تم ٹھیک کہہ رہی ہو، یہ کوئی اچھی بات نہیں لیکن وہ بھی اچھی بات نہیں جو تم کر رہی ہو۔ بہرحال اب بازی میرے ہاتھوں میں ہے (ٹکٹ واپس پتلون کی جیب میں رکھ لیتا ہے) اب شرافت سے اُسی پوز میں کھڑی ہو جاؤ(تھیلما جھجھکتے ہوئے دوبارہ اپنی پوزیشن پر پوز بنانے کے لئے مڑتی ہے۔ جب وہ پینٹنگ کے پاس سے گزرنے لگتی ہے تو اُس کی نظر غالباً پہلی بار پینٹنگ

پر پڑتی ہے۔ پینٹنگ میں جیمز جونٹر کا مخصوص انداز نمایاں ہے جس کے مطابق وہ اپنے کرداروں کو مبالغہ آرائی کر کے بناتا ہے۔ اپنا تضحیک کی حد تک ''مزاحکہ'' دیکھ کر تھیلما کا منہ کھلے کا کھلا رہ جاتا ہے)

تھیلما (طیش بھری آواز میں) میں ایک گھنٹے سے اپنا وقت برباد کر رہی ہوں اور وہ بھی کس طرح کے نوآموز آرٹسٹ کے سامنے (آواز مزید تیز اور غصیلی ہو جاتی ہے) کیا تم پاگل ہو جے جے؟ یہ کیا ہے؟؟ تم نے مجھے ہشت فنا بنا کر رکھ دیا ہے! کیا میں تمھیں والٹ چیمبر لین لگ رہی ہوں؟؟

جونٹر نہیں، تم تو مجھے نپولین بونا پاٹ لگ رہی ہو، ارے بھئی، یہ مصوری کی ایک قسم ہے جس میں ماڈل کے درست تاثر کے لئے مبالغہ آرائی سے کام لیا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات تم جیسی جاہل عورت کیا جانے؟

تھیلما کیا کہا؟ میں عورت ہوں؟

جونٹر (فلسفیانہ انداز میں) بالکل، ہر لڑکی بالآخر ایک عورت ہی ہوتی ہے۔

تھیلما تم نے میری شخصیت کو مسخ کر کے رکھ دیا ہے۔

جونٹر تمھاری شخصیت کا یہی منصفانہ تاثر بنتا ہے۔

تھیلما (چلاتے ہوئے) یہ کوئی مصوری ہے، بالکل بکواس ہے یہ تو۔۔۔(دونوں کے درمیاں تو تو میں میں جاری رہتی ہے۔ اِسی اثناء میں سامنے والا دروازہ ایک جھٹکے کے ساتھ پورا کا پورا کھل جاتاہے، فلوریڈا ایک بھاری بھرکم بیگ اُٹھائے ہوئے اندر داخل ہوتی ہے۔ دروازے

کے پاس کھڑی ہو کر ایک طویل سانس لیتی ہے)

فلوریڈا فلوریڈا: سنتے ہو بچو! عمارت کا ایسکلیٹر خراب ہے، اور مجھے سترہ منزلہ عمارت کی ساری سیڑھیاں چڑھ کر آنا پڑا ہے(تھیلما اور جیمز جونئر اُس کی بات پر کوئی توجہ نہیں دیتے اور بدستور کج بحثی میں مصروف رہتے ہیں۔فلوریڈا دروازے کو زوردار آواز سے بند کرتی ہے۔ دونوں بچوں کی لڑائی رُک جاتی ہے)

بچے (یک آواز ہو کر) کیا ہوا مما؟

فلوریڈا توبہ میں کہاں آ گئی ہوں! یہاں تو تیسری جنگِ عظیم چھڑی ہوئی ہے(تھیلما سے) عمارت کا ایسکلیٹر خراب ہے، اور مجھے سترہ منزلہ عمارت کی ساری سیڑھیاں چڑھ کر آنا پڑا ہے، بس یہی ہوا ہے۔

تھیلما اوہ مما (تھیلا اُٹھاتی ہے اور باورچی خانے کی طرف جاتی ہے)

جونئر انتظامیہ والے ''ایسکلیٹر خراب ہے'' کا بورڈ لگانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہر بار بورڈ از خود گر جاتا ہے۔اب تو دیوار کا سینہ بھی چھلنی ہوگیا ہے اس بورڈ کو سہتے سہتے، بیچاری کہاں تک سہارا دے۔

تھیلما (باورچی خانے سے آواز دیتی ہے) مما! دودھ اور انڈوں کا کیا کرنا ہے؟

فلوریڈا وہی کرنا ہے جو پہلے کیا کرتی تھی، ارے بھئی فریج میں رکھوا ے۔

تھیلما (دروازے سے نمودار ہوتی ہے) میرا خیال تھا کہ آپ کو معلوم ہے، فریج دوبارہ خراب ہو چکا ہے۔

فلوریڈا (غصیلے انداز میں) اوہ نہیں، اس طرح تو سارا کھانا خراب ہو جائے گا۔

تھیلما نہیں مما، ایسا نہیں ہوگا، آدھا گھنٹے قبل فلیٹ کا حرارت کا نظام بھی خراب ہو چکا ہے۔

(فلوریڈا اضطراب کے عالم میں کھڑی ہو جاتی ہے اور غصے سے پھنکارتی ہے)

فلوریڈا لعنت ہو، یہ بلڈنگ حکومت کے سارے پراجیکٹوں میں سب سے بدترین پراجیکٹ ہے، کوئی چیز صحیح ملتی ہی نہیں۔

بچے ارے مما، یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟ لعنت؟؟

فلوریڈا (تیزی سے) اور خدایا، مجھے معاف کرنا، لیکن کیا کیا جائے، جیسے حالات پیدا کئے گئے ہیں اس کے لئے لعنت کا لفظ بھی شائد نرم ترین لفظ ہے۔ (فون کو سیدھا کرتی ہے، رسیور اُٹھاتی ہے اور نمبر ڈائل کرنا شروع کر دیتی ہے) میں بلڈنگ کے پراجیکٹ منیجر کو فون کرتی ہوں، شائد وہ جاگ جائے۔

تھیلما مما، فون کرنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں، بس کمپیوٹر کہے گا کہ اگر آپ کو کوئی پیغام بھیجنا ہے تو اس بیپ کی آواز کے بعد اپنا پیغام ریکارڈ کروادیں۔

فلوریڈا تم ٹھیک کہہ رہی ہو، اب بیپ کی آواز آرہی ہے۔ (جونئر اُس سے فون لیتا ہے)

جونئر (فون پر) اچھا جی! تو پھر یہ بات نوٹ کرلو، یا تو تم اس پراجیکٹ کو اے ون کرلو گے یا پھر تم اپنی اس نوکری کو ہی خیر باد کہہ دو گے۔ اور یہ سب جلد ہونے والا ہے۔ تم یہ سمجھ لو کہ یہ پیغام (فلوریڈا تیزی سے اُس کی طرف جھپٹتی ہے تاکہ اُس سے فون چھین سکے لیکن وہ ڈاج دے کر پیچھے ہو جاتا ہے) محمد علی کلے یا

مُرڈیلے کی طرف سے ہے، جس کے بھی ہاتھوں تمھاری موت لکھی گئی ہے۔(فلوریڈا اُسے دبوچ لیتی ہے)

فلوریڈا مجھے دو یہ فون(فون لے کر کریڈل پر رکھ دیتی ہے، کمرے میں ویلونا داخل ہوتی ہے، سانسیں چڑھی ہوئی ہیں، ہاتھ میں کپڑوں سے لبالب بھرا ہوا لانڈری کا تھیلا ہے)

ویلونا (چڑھی ہوئی سانس کے ساتھ)فلوریڈا، ذرا بوجھو تو کیا ہوا ہے؟

فلوریڈا ایسکلیٹر کام نہیں کر رہا ہے۔

ویلونا (وہ لانڈری کے تھیلے کو ایک طرف لڑھکا دیتی ہے اور کمر کو ہاتھوں سے تھام لیتی ہے) مجھے سترہ منزلہ عمارت کی ساری کی ساری سیڑھیاں چڑھ کر آنا پڑا ہے۔

فلوریڈا تو تم لانڈری تک خود گئی ہو، اپنے قدموں پر چل کر، تم اپنا بالکل بھی خیال نہیں رکھتیں، یاد رکھو تمھیں دل کا دورہ بھی پڑ سکتا ہے۔

ویلونا مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگ رہا ہے۔اس عمارت میں تو کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے یہ رہائش کی غرض سے بنائی ہی نہ گئی ہو۔ یہاں لانڈری کی آٹھ مشینیں ہیں اور سب کی سب خراب، کیا کرتی؟ یہ جو ایک مشین ٹھیک ہے، جہاں سے میں اپنے کپڑے دھلوا کر لائی ہوں اس کا احوال بھی دیکھ لو۔(وہ لانڈری کی ٹوکری میں سے ایک کپڑا نکالتی ہے اور اُسے سیدھا کر کے اُنہیں دکھاتی ہے۔ یہ پہلے یقینی طور پر سوئٹر رہی ہو گی لیکن اب تو اس پر کئی سوراخ ہو چکے تھے اور اب یہ کوئی کپڑے سے بنائی گئی چھلنی کی نئی

ایجاد دکھائی دے رہی تھی) سو فیصد ضائع ہو چکی ہے۔

فلوریڈا (سویٹر اُس سے لے کر دیکھتی ہے) اوہ، مجھے پتہ ہے تم کہاں گئیں تھیں۔ تم جس مشین کی بات کر رہی ہو، اُس کا ماٹو "واش اینڈ وئر" نہیں بلکہ "واش اینڈ ٹیئر" ہے۔

تھیلما ارے، یہ تو بہت خطرناک بات ہے۔

ویلونا تم دیکھ لینا، میں ان اللہ ماروں سے سویٹر کی پائی پائی وصول کر لوں گی۔ انہوں نے سمجھ کیا رکھا ہے مجھے (ابھی اُن میں بات چیت جاری تھی کہ سامنے والا دروازہ پرزور آواز کے ساتھ کھلتا ہے، اور کمرے میں جیمز داخل ہوتا ہے، سانس چڑھی ہوئی ہے)

جیمز عمارت کا ایسکلیٹر خراب ہے۔۔۔ مجھے سترہ منزلہ عمارت کی ساری سیڑھیاں چڑھ کر آنا پڑا ہے۔

(خواتین کی گفتگو بلا تعطل جاری رہتی ہے، جیمز کی بات سنی ان سنی کر دی جاتی ہے، جیمز بھنا کر دروازہ زور سے بند کرتا ہے، سب چونک کر اُسے دیکھنے لگتے ہیں)

جیمز پوچھو تو کیا ہوا ہے؟

سب لوگ (یک آواز ہو کر) عمارت ایسکلیٹر خراب ہے۔

جیمز کسی بھی شخص کا گھر اُس کا محل ہوتا ہے لیکن خدا کی پناہ، میرے گھر کو تو قلعہ بنا کر رکھ دیا گیا ہے، وہ بھی ایسا قلعہ جس پر کمندیں ڈال کر ہی پہنچا جا سکتا ہے۔

فلوریڈا چہ خوب، اس قلعہ اور محل کے چکر میں تو تم عمومی اخلاق سے بھی گئے، کیا دعا سلام بھی نہ کرو گے تم؟ بوسہ بھی نہ دو گے مجھے؟؟

جیمز بوسہ تو ایک طرف، میرا تو دل چاہتا ہے کہ باؤلے کتے کی طرح کاٹتا پھروں۔ دِل میں لاوا ابل رہا ہے میرے۔

فلوریڈا (مسکراتے ہوئے) مجھے سب کچھ قبول ہے، جو مزاجِ یار میں آئے (جیمز ایک غراہٹ کے ساتھ فلوریڈا کو بوسہ دیتا ہے، پھر اپنا کوٹ اُتارتا ہے، عمارت کی انتظامیہ کے بارے میں گل افشانیوں کا سلسلہ ہنوز جاری ہے)

جیمز خدا کی پناہ، کیا زندگی ہے میری بھی، سارا سارا دن خون پسینہ ایک کرو، شب و روز محنت کی کمائی سے کرایہ ادا کرو اور وہ بھی کس عمارت کا، جو کبھی بھی زمین کی محبت سے مغلوب ہو کر اس کے سینے سے لگ سکتی ہے، اندر داخل ہو تو تاریک دور میں داخل ہو جاؤ، کوریڈور کے بلب بھی کام نہیں کر رہے ہیں، لفٹ بھی خراب ہے (فلیٹ کی خنکی کو محسوس کرتے ہوئے) ارے یہاں تو بہت ٹھنڈ ہے (سانس روک کر، ڈری ہوئی آواز میں) اب یہ نہ کہہ دینا کہ عمارت کا حرارت کا نظام بھی مفلوج ہو گیا ہے۔

فلوریڈا (مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتی ہے) چلئے آپ کہتے ہیں تو نہیں کہتی لیکن حقیقت یہی ہے کہ ٹھنڈک نے ریفریجریٹر کو کمپنی دینے کا فیصلہ کر لیا ہے تا کہ اس کا فطری حسن برقرار رہے۔

ویلونا میں تو بہر حال اس عمارت سے نجات حاصل کرنے والی ہوں، کل ہی میری قسمت کا دروازہ کھلا ہے (اپنی قمیض کی جیب سے ایک چھوٹا سا کاغذ نکالتی ہے) سنو سنو، میری قسمت کا نوشتہ کیا کہتا ہے (پڑھنے لگتی ہے) آپ کی خوش قسمتی آپ کو ایک دراز قد، کالے گھنگھریالے بالوں والے ایک شاندار شخص سے ملانے جا رہی

ہے جو آپ کو ہر قسم کی رہائشی مصائب سے نجات دلانے والا ہے۔ نفیس مکان، لیک ویو کا پس منظر (صفحہ اُلٹتی ہے) گرم اندرونِ خانہ، گرم پانی اور ایسا ایلیویٹر جو سارا سارا دن چلتا رہتا ہے، قطعاً آرام نہیں کرتا۔

فلوریڈا ویلونا، اس کا کیا مطلب ہے؟

ویلونا یہ شکاگو ڈویلپرز کی طرف سے اشتہار ہے۔

فلوریڈا چلو میں تم سب کے لئے گرما گرم چائے بناتی ہوں۔

ویلونا واہ، یہ شائد اس وقت دنیا کی سب سے اچھی آفر ہے۔ (وہ چولہے کی طرف جاتی ہے اور اُس کا ایک برنر جلا کر دیکھتی ہے) خدا کا شکر ہے کہ کم از کم چولہا تو کام کر رہا ہے۔ (وہ چائے کی کیتلی لیتی ہے اور وہاں موجود سنک کی طرف جاتی ہے)

جیمز (زور آواز میں) زندہ باد۔

(فلوریڈا ٹھنڈے پانی کی ٹونٹنی کھولتی ہے لیکن پانی عنقا ہے، پھر وہ گرم پانی والی ٹونٹنی کھولنے لگتی ہے، پانی وہاں سے بھی مفرور ہے)

فلوریڈا فلوریڈا: اپنا زندہ باد واپس لے لو، پانی نہیں آ رہا ہے۔

جیمز خدا کی پناہ، یہ کیا مذاق ہے؟ ایسکلیٹر کام نہیں کر رہا ہے، حرارت کا نظام مفلوج ہے اور اب پانی بھی نہیں ہے، یہاں سے تو میں کوریا کے جنگلوں میں بہتر حالات میں تھا۔

جونئر پپا، لگتا ہے کہ وہ حالات بھی دور نہیں جب ہمیں گیس اسٹیشن کے واش روم استعمال کرنے پڑ جائیں گے۔ اور وہاں بھی لائن لگی ہوئی ہوا کرے گی، صرف طاق نمبر

والے دنوں میں باری آئے گی۔

فلوریڈا پتہ ہے کیا جیمز، میں بڑی سنجیدگی سے سوچ رہی ہوں کہ ہمیں اس ناانصافی کے خلاف آواز اُٹھانی چاہیے۔

جیمز کوئی فائدہ نہیں، تمھیں تو پتہ ہی ہے کہ ہم پہلے ہی سینکڑوں بار منیجر کے متھے لگ چکے ہیں، اُس کے کانوں میں تو جوں بھی نہیں رینگتی۔

تھیلما پپا، شائد مائیکل ہمارے کام آسکے، وہ اس سے قبل بھی اخباروں میں اس جگہ کے خلاف چٹھیاں ارسال کرتا رہا ہے۔

جیمز خدا کی پناہ، اب نوبت ایں جا رسید، اور ذرا اس اخبار کو تو دیکھو، ایک گیارہ سال کے چھوکرے کے مکتوبات شائع کرتا پھرتا ہے، بھلا کوئی پوچھے، اسے خط پر لگانے کے لئے ٹکٹوں کے پیسے کون دیتا ہوگا؟

جونئر اُسے بھلا ٹکٹوں کے لئے پیسوں کی کیا ضرورت، میں ہوں ناں، لفافے پر ٹکٹ پینٹ کر دیتا ہوں، اُس کا کام چل جاتا ہے۔

فلوریڈا (ڈانٹنے والے انداز میں) جے جے!

ویلونا (اپنی لانڈری والی ٹوکری اُٹھاتے ہوئے) اچھا جی، میں تو اپنے ہاں چلی۔ اپنا پسندیدہ سیریل دیکھنے جا رہی ہوں، وہ کم از کم اس عمارت سے تو زیادہ "دردیلا" ہو گا۔

فلوریڈا ویلونا، بھلا اس عمارت سے زیادہ بور کون سا پروگرام ہو سکتا ہے؟

ویلونا چار بجے کا خبرنامہ (ہنستی ہوئی دروازے سے چلی جاتی ہے، فلوریڈا جونیر کی طرف مڑتی ہے)

فلوریڈا (سنک کے نیچے سے بالٹی اُٹھاتے ہوئے) جے جے، مجھے رات کا کھانا بنانے کے لئے پانی کی ضرورت ہے تم ایسا کرو کہ۔۔۔

جونئر ٹھیک ہے ٹھیک ہے، باقی کا بیان میں جانتا ہوں۔۔۔تم ایسا کرو کہ اس ستارہویں منزل سے نیچے جاؤ اور پانی کی بالٹی بھر لاؤ، ٹھیک ہے ٹھیک ہے (جونئر بالٹی اُٹھا کر کمرے سے نکل جاتا ہے، جیمز تھرمامیٹر کی طرف دیکھتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوتا ہے)

جیمز (تھرمامیٹر کی ریڈنگ دیکھتے ہوئے) آج تو درجۂ حرارت پچپن کی نظروں سے بھی گر گیا ہے۔

فلوریڈا لگ تو یہ رہا ہے کہ چالیس پر ہے۔

جیمز (فلوریڈا کی طرف مسکراہٹ اُچھالتے ہوئے) لیکن یہ فطری حرارت بھی تم سے میری محبتوں کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔

فلوریڈا یہی الفاظ تم ایمیلین کو بھی کہہ رہے ہوتے تو لطف دوبالا ہو جاتا۔

جیمز ایمیلین؟ تمھیں کیسے یاد آ گیا یہ نام؟؟

فلوریڈا اور بھلا تم ایمیلین کو کیسے بھول سکتے ہو ارے، وہی ایمیلین جس کا وزن تین سو پاؤنڈ تھا۔

تھیلما ڈیڈی! میں نے کئی سہیلیوں کے ڈیڈیوں سے سنا ہے کہ آپ کسی ایسی خاتون کے ساتھ اکثر نظر آتے تھے جس کا وزن تین سو پاؤنڈ تھا۔

جیمز درست، لیکن میں اُس کے ساتھ ڈیٹ پر صرف ایک مرتبہ گیا تھا، اُسی وقت سارے شہر نے یہ بات نوٹ کر لی تھی اور کمال اونٹ کا حافظہ بھی پایا ہے اس سلسلے میں۔ ایمیلین کا اہتمام تو میں نے تمھاری مما کے مخفی جذبات کو طشت از بام کرنے کے لئے کیا تھا۔ لیکن

خدا کی پناہ، مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میری ڈیٹ اس قدر بھاری ہوگی، مجھے تو رقص کرتے ہوئے دانتوں پسینہ آ گیا تھا۔

تھیلما ارے مما، کیا آپ واقعی اِس بات پر ایمیلین سے حسد محسوس کرتی تھیں؟

فلوریڈا سچی بات تو یہ ہے کہ جب میں نے پہلے پہل اُس کے بارے میں سنا تھا تو اُس سے خاصی جلن محسوس ہوتی تھی، لیکن جس دن میں نے اُسے تمھارے ڈیڈی کے ساتھ ڈانس کرتے ہوئے دیکھا تھا، ساری جلن فرو ہوگئی تھی۔ وہ بہت خوبصورت تھی، اور اُس وقت بال روم میں اُس نے اس کا خاصا اہتمام بھی کر رکھا تھ، خاصا اوور ہو کر، اور خوب پینترے دکھا دکھا کر (وہ اُس کی رقص کرنے کی نقل اُتارتی ہے) اور جب یہ دونوں رقص کرتے ہوئے وہاں پر آئے جہاں میں بیٹھی ہوئی تھی، تو جیمز نے اُسے ہلارا دے کر بانہوں میں بھرنے کی کوشش کی، ہلارا بھی خاصا گہرا سا دیا، اُس فیل پیکر کو خوب سا لہرا کر، یوں (وہ دوبارہ نقل اُتارتی ہے، اور لہرا کر جیمز کی بانہوں میں گر پڑتی ہے) بڑا رومانی سین بن گیا تھا۔۔۔لیکن صرف لمحے بھر کے لئے۔۔۔ ایمیلین اپنے آپ کو سنبھال نہ سکی اور دونوں کمر کے بل زمین پر آ رہے۔ تمھارے ڈیڈی کے اوسان بحال ہونے میں کم از کم آدھا گھنٹا لگا تھا۔

(جونئر کمرے میں داخل ہوتا ہے، اُس کے دونوں ہاتھ خالی ہیں)

فلوریڈا تم اِتنی جلدی کیوں واپس آ گئے اور بالٹی کہاں ہے؟

جونئر کسی نے اُڑا لی۔

جیمز: (غضبناک ہو کر) حد ہوگئی، یہ عمارت تو میرے اعصاب میں سوار ہوتی جا رہی ہے۔(اچانک اُس کا پائوں کسی چیز پر پھسل پڑتا ہے اور وہ

بمشکل خود کو سنبھال پاتا ہے، اُس کی نظریں قالین کے اُس حصے کی طرف ہیں جو کچھ ابھرا ہوا سا نظر آ رہا ہے۔)

فلوریڈا ارے جیمز!

جیمز خدا کی پناہ، یہ کیا ہے؟

فلوریڈا تم ٹھیک تو ہو ناں؟

جیمز میں تو ٹھیک ہوں لیکن فرش نہیں (انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے) یہاں سے فرش کچھ ابھرا ہوا ہے، غالباً فرش کی ٹائل اکھڑ گئی ہے۔

فلوریڈا ٹھیک ہے، اس کی مرمت کر دی جائے گی۔

(دروازہ کھلتا ہے اور مائیکل کمرے میں داخل ہوتا ہے، چہرہ فرطِ جذبات سے سرخ ہے، اس کے ہاتھوں میں اخبار ہے)

مائیکل بوجھو تو کیا ہوا ہے۔

سب لوگ ایسکلیٹر ٹھیک ہو گیا ہے؟

مائیکل نہیں، وہ تو ویسے ہی ہے جیسے تھی لیکن شکاگو ڈیلی نیوز میں میرا خط چھپا ہے۔

(جیمز اور فلوریڈا اُچھل پڑتے ہیں)

جیمز تم مذاق کر رہے ہو؟

جونٹر (مائیکل سے مخاطب ہو کر) یہ وہی خط ہے ناں جس کے لفافے پر میں نے ٹکٹ چپکایا تھا؟

مائیکل ہوں۔

جونئر لگتا ہے پوسٹ آفس میں سارے اندھے بھرتی کئے گئے ہیں، حالانکہ میں نے کالے رنگ سے ٹکٹ بنایا تھا۔

جیمز تم نے ہمارا نام روشن کر دیا ہے لڑکے!

مائیکل ڈیڈی، کیا مجھے اس اعزاز کے بعد اس طرح لڑکے کہہ کر مخاطب کرنا مناسب ہے؟

(جیمز اُسے گھورتا ہے)

فلوریڈا مائیکل، تمھارا مطلب ہے کہ وہی کچھ شائع ہوا ہے جو تم نے لکھا تھا۔

مائیکل جی مما، لفظ بہ لفظ۔

سب لوگ شاندار، ہمیں بھی سناؤ!

(مائیکل کرسی پر اخبار کھولتا ہوا کھڑا ہوتا ہے اور کرسی پر چڑھ کر با آوازِ بلند پڑھنے لگتا ہے)

مائیکل لیجئے، سن لیجئے (آواز میں تناؤ پیدا کرتے ہوئے) مکرمی، اب وقت آ گیا ہے کہ لوگوں کو حکومت کے سب سے بڑے رہائشی منصوبے کے بارے میں بتایا جائے۔ سارے علاقے کا انتظام ناقابلِ یقین حد تک مایوس کن ہے۔ شکایات کا قطعاً ازالہ نہیں کیا جاتا، جو کہ نہ صرف ہمارے شہر کے لئے بلکہ سارے امریکہ کے لئے شرمندگی کا باعث ہے۔ دستخط مائیکل ایونز، اسکوائر (فخریہ انداز سے) کیوں، کیسا رہا؟

جیمز (درشت آواز میں) اب تم اپنے اسکوائر کو فی الفور اس کرسی سے نیچے اُتارو۔

مائیکل ڈیڈی، آپ خود بھی تو اس بارے میں مہینوں سے شکایت درج کرانے کی کوشش کر رہے تھے، اور مما، کیا ہمیں اس ناانصافی کے خلاف آواز نہیں اُٹھانی چاہیئے تھی؟

فلوریڈا شکایات ہم سب کو ہیں مائیکل، لیکن ہمیں نہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ ہمیں اس منصوبے میں داخلے کے لئے تین برس تک انتظار کرنا پڑا تھا۔ پہلے ہم جہاں رہتے تھے وہ ایک بہت بڑے سے ہال کو تقسیم کر کے بنایا گیا تھا، اور اُس کا باتھ روم بھی ہال میں واقع تھا، یہ فلیٹ اُس کے مقابلے میں اس حالت میں بھی ہزار درجے بہتر ہے۔

مائیکل کیا ہمیں وہاں رہنا پڑا تھا؟

فلوریڈا ہاں میرے لال، ہمیں بھی وہاں رہنا پڑا تھا۔

مائیکل مجھے تو بالکل بھی یاد نہیں کہ ہم کبھی اس قدر ٹھنڈک میں بھی رہ چکے ہیں۔

فلوریڈا تمھیں یاد بھی نہیں ہونا چاہیئے، تم اُس وقت میری گرم گرم کوکھ میں تھے۔

مائیکل (مسکراکر) میں آپ کا شکر گزار ہوں مما کہ آپ نے مجھے اتنے عرصہ تک دنیا کی خنکی سے محفوظ رکھا۔

(فون بجتا ہے، جونئر اُس وقت فون کے قریب تھا چنانچہ وہی فون اُٹھاتا ہے اور اپنے والد کی طرف بڑھا دیتا ہے)

جیمز جیمز: شکر ہے کہ کم از کم فون تو ٹھیک ہے! (فون پر) ہیلو، جی، میں مسٹر ایونز ہی بول رہا ہوں۔ (چپ ہو کر سنتا ہے، پھر جیمز کا چہرہ لٹک جاتا ہے) کیا کہا ہاؤسنگ سوسائٹی والے بول رہے ہیں؟ (فلوریڈا بھی چونک کر اُسے دیکھنے لگتی ہے) کیا، آپ اخبار میں چھپنے والے خط کے بارے میں بات کر رہے ہیں، اچھا، اچھا، اچھا، ٹھیک ہے، ہم یہیں ہوں گے لیکن میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ ۔۔۔ اچھا، اچھا، ٹھیک ہے، بہتر (بے مزہ ہو کر فون کریڈل پر رکھ دیتا ہے اور مائیکل کی طرف مڑتا ہے) ہاؤسنگ اتھارٹی کی طرف سے کوئی

صاحب بول رہے تھے، انہوں نے تمھارا خط اخبار میں پڑھا ہے، اب وہ اِسی سلسلے میں ہم سے بات کرنا چاہتے ہیں، وہ پانچ بجے یہاں آ رہے ہیں۔

مائیکل (خوشی سے دانت نکالتے ہوئے) دیکھا ڈیڈی، ہماری فوری طور پر سنی جا رہی ہے۔

جیمز (دانت پیستے ہوئے) ہاں اں، ہوسکتا ہے کہ پانچ بجے کے بعد تمھاری بھی ساری عمارت کے لوگ سنیں۔

فلوریڈا پھر بھی مائیکل، تمھارا بہت بہت شکریہ، کچھ تو ہل جل ہوئی ہے، ممکن ہے کہ آج کے بعد جب ہمیں پانی کی ضرورت ہو تو ہمیں جونئر کو نیچے گلی میں پانی لانے کے لئے نہ بھیجنا پڑے بلکہ پانی ہمیں یہیں فلیٹ کے اندر مہیا ہو جائے، ہمیں اچھے کی امید رکھنی چاہیئے۔

جیمز ہوسکتا ہے کہ ایسا ہی ہو۔

(فلوریڈا اور جیمز وہیں کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں، پریشانی دونوں کے چہروں سے منعکس ہے، لائٹ فیڈ آؤٹ ہو جاتی ہے)



دوسرا منظر

(وہی ایونز فیملی کے لونگ روم کا منظر، دن کا وقت ہے۔ فلیٹ میں خاصی خنکی ہے اور فیملی کے لوگوں نے ٹھنڈ سے بچنے کے لئے جرسیاں پہن رکھی ہیں۔ دونوں بچوں نے ہیٹ بھی پہن رکھے ہیں۔ جیمز کی نظریں مسلسل تھرمامیٹر کی طرف ہیں۔)

جیمز خدا کی پناہ، یہ تو بیالیس تک گر گیا ہے۔

جونئر میرے دانت تو یوں بج رہے ہیں جیسے ہم کسی بندر کے ڈھول بجاتے کھلونے سے کھیل رہے ہوں۔

(دروازے پر دستک ہوتی ہے، سب چونک جاتے ہیں)

فلوریڈا میرا خیال ہے کہ ہاؤسنگ اتھارٹی والے مہمان آ گئے ہیں۔

جیمز (اپنی فیملی کو ہدایت دینے والے انداز میں) دیکھو! مجھے اُن

سے معاملہ کرنے دینا، بیچ میں بولنا مت، ٹھیک ہے ناں (سامنے والے دروازے کی طرف جاتا ہے)

مائیکل ڈیڈی، میرا خیال ہے کہ ہمیں اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور۔۔۔

جیمز مائیکل، اگر اب تم بولے تو یاد رکھو میں تمھاری تشریف کو اپنی بیلٹ سے متحد کر دوں گا۔

فلوریڈا ارے۔۔۔

(جیمز دروازہ کھولتا ہے، سفید فام، ولیم سٹون ہرسٹ، ہائوسنگ اتھارٹی کا عہدیدار، اندر داخل ہوتا ہے۔ پُر وقار شخصیت کا مالک ہے اور خاصا سوٹڈ بوٹڈ ہے، جب وہ اندر داخل ہوتا ہے تو خاصا ہفیایا ہوا ہے۔ ظاہر ہے، جسے سترہ منزلہ عمارت کی ساری سیڑھیاں چڑھ کر آنا پڑا ہو، اُس کی یہی حالت ہو سکتی ہے۔ وہ اپنا ہیٹ اُتارتا ہے اور دیوار کا سہارا لے کر کھڑا ہو جاتا ہے، اُس کے چہرے کے تاثرات سے مترشح ہے کہ اُس سے بات بھی نہیں ہو پا رہی ہے۔ آخر وہ اپنی سانسوں پر قابو پانے کی کوشش کرتا ہے۔ اِس کوشش میں اُسے بری طرح کھانسی آ جاتی ہے، ایونز فیملی کے لوگ معنی خیز نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔)

سٹون ہرسٹ پوچھو تو کیا ہوا ہے؟

سب لوگ ایسکلیٹر خراب ہے۔

سٹون ہرسٹ اوہ تم سب کو پہلے سے پتہ ہے۔(ہوا میں مکا لہراتا ہے)

فلوریڈا بہتر ہے کہ آپ بیٹھ جائیں۔

جیمز آپ کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی ہے جناب!

سٹون ہرسٹ (ہنوز اپنی سانس پر قابو پانے کی جدوجہد کرتے ہوئے) پوری سترہ منزلوں کی سیڑھیاں۔۔۔

(فلوریڈا اور جیمز اُسے دونوں اطراف سے سہارا دیتے ہیں اور اُسے کرسی پر بیٹھنے میں مدد دیتے ہیں لیکن اس مقصد کے لئے جونہی وہ پہلی بار اُسے چھوتے ہیں تو وہ جھر جھری لے کر رہ جاتا ہے۔وہ بیٹھ جاتا ہے لیکن ابھی تک سانس پرپوری طرح قابو پانے میں ناکام ہے)

سٹون ہرسٹ لگتا ہے کہ کسی نے ستارہویں منزل پر کچھ دم وم کر دیا ہے، میری تو سانس ہی قابو میں نہیں آرہی ہے۔

جونئر ایسی جادوگری تو ساری عمارت میں بکھری پڑی ہے،ہمیں رہائش کے لئے فلیٹ نہیں دیا گیا ہے بلکہ طلسمِ ہوشربا میں داخل کر دیا گیا ہے۔

سٹون ہرسٹ (ایونز فیملی کی طرف جھرجھری لے کر دیکھتے ہوئے) اوہ سوری، اس ہنگامے میں مجھے اپنا تعارف کرانے کا موقع ہی نہیں ملا۔۔۔میں دراصل یہاں، اس بلڈنگ میں نہیں رہتا۔

فلوریڈا (ہونٹ سکوڑتے ہوئے) اور مجھے اس کا علم نہیں تھا۔

سٹون ہرسٹ (اپنی تنفس پر قابو پا لیتا ہے) میں ولیم سٹون ہرسٹ ہوں، میرا تعلق ہاؤسنگ اتھارٹی سے ہے۔مجھے علم ہے کہ میں دیر سے آیا ہوں لیکن اس میں میرا

کوئی خاص قصور نہیں، مجھے ٹیکسی ہی دیر سے ملی تھی۔ایک ٹیکسی والے کو جب میں نے بتایا کہ میں کہاں جانا چاہتا ہوں تو اُس نے دروازے کو عین میرے چہرے کے سامنے زور سے بند کیا اور ''آف ڈیوٹی'' کا بورڈ لگا دیا۔بہر حال آخرِ کار مجھے ٹیکسی مل ہی گئی۔ٹیکسی والا نیچے میرا انتظار کر رہا ہے اس لئے میں مختصر بات کروں گا۔(لہجے کو درشت کرتے ہوئے) مسٹر ایونز، اخبار میں چھپنے والے آپ کے خط نے ہمارے دفتر کو خاصا ڈسٹرب کر کے رکھ دیا ہے۔جب اس قسم کا خط اخبارات کی زینت بنتا ہے اور لوگوں کے سامنے آتا ہے تو ہمارے محکمے کی خاصی سبکی ہوتی ہے۔آپ کو ایسا خط نہیں لکھنا چاہیئے تھا مسٹر ایونز!

جیمز میں نے وہ خط نہیں لکھا تھا۔

سٹون ہرسٹ (اخبار کے تراشے میں پڑھتے ہوئے) کیا آپ مائیکل جیمز نہیں ہیں؟

جیمز نہیں، آپ کا مطلوبہ مائیکل ایونز میرا چھوٹا بیٹا ہے۔

مائیکل (پُر وقار لہجے میں) میں مائیکل ایونز ہوں۔۔۔اور میں آپ کو واضح طور پر بتا دینا چاہتا ہوں کہ۔۔۔

(تھیلما تیزی سے مائیکل کو پکڑ لیتی ہے اور اُسے پیچھے کھینچ لیتی ہے)

فلوریڈا مائیکل!

جیمز مائیکل!!

فلوریڈا (سٹون ہرسٹ سے) میرے بیٹے نے جو خط میں لکھا ہے وہ سو فیصد سچ ہے۔اس عمارت میں بے شمار خرابیاں ہیں جن کا تدارک نہیں کیا گیا، اس کے باوجود ہم اپنی شکایات کو اخبار کی زینت بنانے کے حق میں ہر گز نہیں۔

سٹون ہرسٹ (اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور مائیکل کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے کہتا ہے) بہت خوب۔تب تو یہ محض غلطی ہوئی۔آپ کو دیکھنا چاہیئے کہ اس لڑکے میں۔۔۔

مائیکل مجھے لڑکا کہنا ایک انتہائی۔۔۔

(تھیلما اُس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتی ہے اور اُس کے بازو کو زور سے دباتی ہے)

سٹون ہرسٹ تو میں کہہ رہا تھا کہ آپ کو دیکھنا چاہیئے کہ اس لڑکے میں اپنی بات کہنے کا شعور تو آ گیا ہے لیکن کہاں کس طرح اور کیا کہنا چاہیئے، اگر اس کے بارے میں اس کی تربیت نہ کی گئی تو اس کا مستقبل خاصا متاثر ہوگا۔یاد رکھیں، ہمارے محکمے کا کام آپ کے مفادات کی نگہداشت کرنا اور آپ کو محدود وسائل کے اندر ہر ممکن سہولت فراہم کرنا ہے۔انشاء اللہ اس عمارت کو مزید سہولتوں سے آراستہ کیا جائے گا اور اس کے بلیک آؤٹ کو دوام دیا جائے گا۔۔۔ارے۔۔۔(اپنی زبان کے پھسل پڑنے پر احساسِ شرمساری سے سرخ پڑ جاتا ہے اور کہتا ہے) آ۔۔۔آں، اللہ حافظ۔

(دروازے کی طرف تیزی سے جاتا ہے لیکن اس کے دروازہ کھولنے سے پہلے ہی دروازہ کھلتا ہے اور ویلونا اندر آن ٹپکتی ہے۔)

ویلونا حضرات، بریکنگ نیوز، بہت بڑی خبر ہے۔

سب لوگ کیا ہوا؟

ویلونا بلوے کے سارے حریفوں اور سیاسی مچھندروں میں بیٹھک ہوئی ہے اور

۔۔۔(سٹون ہرسٹ کو دیکھتے ہوئے) اوہ سوری، مجھے علم نہیں تھا کہ آپ کے ہاں مہمان آئے ہوئے ہیں۔

جیمز یہ جناب سٹون ہرسٹ ہیں۔

فلوریڈا ہاؤسنگ اتھارٹی کے نمائندے۔

سٹون ہرسٹ بلوے کے حریفین اور مچھندر؟ تو کیا آپ کے کہنے کا مطلب ہے کہ اب گینگ وار شروع ہونے جارہی ہے؟

ویلونا یہ دونوں حریف تو پہلے بھی اس جنگ میں شریک تھے اور گینگ وار تو باہر اب بھی جاری ہے۔

سٹون ہرسٹ (خوفزدہ ہو کر) میرا خیال ہے کہ اب مجھے اپنی ٹیکسی پکڑنی چاہئیے۔ (دروازے کی طرف لپکتا ہے۔)

ویلونا اوہ، تو کیا وہ والی آپ کی ٹیکسی تھی۔

سٹون ہرسٹ (رُکتے ہوئے) ''تھی'' سے تمھاری کیا مراد ہے؟

ویلونا ابھی ابھی وہ ستر میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اُڑتی ہوئی یہاں سے روانہ ہو چکی ہے۔

سٹون ہرسٹ تم لوگ کیا کرتے ہو جب گینگ وار شروع ہوتی ہے۔

فلوریڈا ہم لوگ اپنے اپنے بچوں کو دیکھتے ہیں کہ کہیں وہ بھی اس کا حصہ تو نہیں، خدا کا شکر ہے کہ ایسا نہیں ہے۔سب ہماری نظروں کے سامنے ہیں۔

سٹون ہرسٹ کیا پولیس کو اس بارے میں اطلاع نہیں دی جاتی؟

فلوریڈا پولیس سے بھلا کیا ڈھکا چھپا ہے۔میرا تو خیال ہے کہ اُنہیں ہر منٹ میں درجنوں فون آتے ہیں اور اُس وقت تک آتے رہتے ہیں جب تک بلوہ ختم نہیں ہو جاتا یا اطلاع دینے والا خود۔۔۔

ویلونا یہ بلوہ تو خاصا لمبا جا سکتا ہے، ہمیں خوراک کا ذخیرہ کر لینا چاہیئے۔

سٹون ہرسٹ (خاصا خوفزدہ ہے) لمبا؟ کتنا لمبا؟؟

تھیلما اِس قسم کی صورتِ حال خاصی غیر یقینی ہوتی ہے، بلوہ کبھی گھنٹہ بھر میں ختم ہو جاتا ہے اور کبھی دو یا تین گھنٹوں میں۔۔۔ بلکہ کبھی کبھار تو صبح تک فائرنگ کا تبادلہ ہوتا رہتا ہے۔

جونٹر جی ہاں، اس بار تو لگتا ہے کہ معاملہ مزید طول کھینچے گا کیونکہ متحارفین میں لگتا ہے کہ چیمپئن شپ ہو رہی ہے اور کوئی نہ کوئی فاتح بنے گا تو یہ جنگ ختم ہو گی۔

سٹون ہرسٹ (خوف سے زرد پڑتے ہوئے) خدا کی پناہ، اس کا مطلب ہے کہ مجھے اُس وقت تک یہیں ٹھہرنا پڑے گا۔

ویلونا (دروازے کی جانب جاتی ہے، کچھ سوچ کر ٹھہرتی ہے اور اُن کی طرف مڑتی ہے) اس کے روشن پہلو کو بھی دیکھیے، سٹون ہرسٹ صاحب، اگر بلوہ دیر تک چلتا رہا تو اس چیمپئن شپ کا فیصلہ کرنے کے لئے فوج کو آنا پڑے گا۔ اللہ حافظ۔

(باہر نکل جاتی ہے۔ سٹون ہرسٹ یکا یک اپنا سر تھام لیتا ہے، چہرے سے شدید کرب کا اظہار ہو رہا ہے)

سٹون ہرسٹ (گھگھیاتے ہوئے) اووووہ۔

فلوریڈا (خدا ترسی سے دیکھتے ہوئے) آپ کو کوئی تکلیف ہو رہی ہے سٹون ہرسٹ صاحب؟

سٹون ہرسٹ مجھے سر میں شدید درد ہو رہا ہے، جب کسی قسم کی کوئی ٹینشن ہو تو مجھے یہ درد از خود ہونے لگتا ہے۔

فلوریڈا آپ ٹیشن کی خریداری کے لئے بالکل صحیح جگہ پر تشریف لائے ہیں۔(تھیلما سے) تھیلما، سٹون ہرسٹ صاحب کو دو ایسپرین کی گولیاں تو دینا پلیز!

تھیلما اچھا مما! (تھیلما ہال کی طرف نکل جاتی ہے)

سٹون ہرسٹ کیا میں آپ کا ٹیلیفون استعمال کر سکتا ہوں، مجھے اپنی بیگم کو فون کرنا ہے۔وہ ڈنر پر میرا انتظار کر رہی ہوگی۔

جیمز جی بالکل، آپ بخوشی استعمال کر سکتے ہیں(انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے) وہ سامنے رکھا ہوا ہے۔

سٹون ہرسٹ شکریہ(ٹیلیفون کی طرف جاتا ہے)

فلوریڈا آپ ڈنر ہمارے ساتھ کر سکتے ہیں۔کارن بریڈ کے ساتھ سوپ اور لوکی پکی ہوئی ہے۔سلاد بھی مل جائے گا۔

سٹون ہرسٹ (مسکراتے ہوئے) اوہ، مزیدار ڈنر ہوگا۔(فون ڈائل کرنے لگتا ہے)

مائیکل آپ دیکھیں گے سٹون ہرسٹ صاحب کہ ہمارے کھانے میں سٹارچ زیادہ ہے، پروٹین اور وٹامن کم ہوتی ہیں۔

فلوریڈا (مائیکل کو آنکھیں دکھاتے ہوئے) اس صابن دانی کو رکھو اور اٹھ کر ڈنر کی میز کو ٹھیک کرو، سٹون ہرسٹ صاحب کے لئے ایک کرسی مزید لگا دو۔

(مائیکل باورچی خانے کی طرف کھسک جاتا ہے)

سٹون ہرسٹ (فون پر) ہیلو، ایملی۔۔۔ایملی، میں ولیم بول رہا ہوں، مجھے ایک پروجیکٹ کی سائٹ پر ٹھہرنا پڑ رہا ہے اور میرا فی الحال آنا مشکل ہے۔۔۔نہیں، ان شاء اللہ، سب ٹھیک ہو جائے گا، میں یہاں ایک فیملی کے ساتھ ڈنر کرنے لگا ہوں، لوکی اور سلاد کے ساتھ (فلوریڈا اور جیمز چونک کر ایک دوسرے کی

طرف دیکھتے ہیں) اوہ نہیں۔۔۔نہیں، پریشانی کی قطعاً کوئی بات نہیں ہے، سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا، اچھا، خدا حافظ (فون رسیور پر رکھ دیتا ہے اوردونوں ہاتھوں سے اپنی کنپٹیوں کو دباتا ہے،لگ رہا ہے کہ درد اب بھی ہو رہا ہے۔ تھیلما دو ایسپرین کی گولیوں کے ساتھ وارد ہوتی ہے)

تھیلما یہ رہیں ایسپرین کی گولیاں سٹون ہرسٹ صاحب!

سٹون ہرسٹ بہت بہت شکریہ (ایسپرین کی گولیاں لے لیتا ہے) اب مجھے کچھ پانی مل سکتا ہے؟

تھیلما پانی، وہ تو نہیں ہے ہمارے پاس۔

سٹون ہرسٹ (چونکتے ہوئے) کیا کہا، پانی نہیں ہے؟

فلوریڈا ارے نہیں، پانی تو ہے لیکن بس آج نہیں آ رہا ہے۔

(سٹون ہرسٹ آہستگی سے ہنستا ہے)

جیمز کیوں جناب، آپ مسکیٹل کیوں نہیں استعمال کر لیتے!

سٹون ہرسٹ مسکیٹل؟

جیمز جی مسکیٹل، یہ ایک شیمپین کا لائٹ ورژن ہے، اس میں تلخی یا ترشی ہرگز نہیں، پانی کی طرح نارمل ہے

(سٹون ہرسٹ اپنے ہاتھوں میں پکڑی ایسپرین کی طرف دیکھتا ہے، جیمز الماری کی طرف جاتا ہے، مسکیٹل کی بوتل اور دو گلاسوں سمیت واپس آتا ہے)

فلوریڈا سٹون ہرسٹ صاحب، میرا خیال ہے کہ آپ زیادہ کالے لوگوں میں گھلے ملے نہیں

ہوں گے، یہی بات ہے ناں؟

سٹون ھرسٹ ارے نہیں ایسا نہیں ہے، ہمارے ہاں بھی مختلف اقسام کے لوگ ہیں، جن میں نیگرو۔۔۔اوہ معاف کیجئے گا، کالے لوگ بھی شامل ہیں۔

فلوریڈا اوہ، تب تو یہ بہت اچھی بات ہے، تھیلما، ادھر آؤ، کھانے کا سامان میز پر رکھنے میں میری مدد کرو۔

(فلوریڈا اور تھیلما باورچی خانے میں چلی جاتی ہیں۔ سٹون ہرسٹ کمرے کا جائزہ لینے لگتا ہے، جیمز گلاس لے کر آن پہنچتا ہے، ایک گلاس سٹون ہرسٹ کی طرف بڑھاتا ہے)

جیمز یہ لیں سٹون ہرسٹ صاحب، یہ آپ کی ایسپرین کھانے کا بندوبست ہوگیا۔

سٹون ھرسٹ بہت بہت شکریہ (سٹون ہرسٹ تیزی سے گلاس کے کناروں کو اپنی انگلیاں پھیر کر صاف کرتا ہے۔ جیمز کے چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے۔ سٹون ہرسٹ ایسپرین کو منہ میں ڈالتا ہے اور اوپر سے مسکیٹل کا گھونٹ بھرتا ہے) ہمم۔۔۔ٹھیک ہوگیا، اگرچہ ڈاکٹر دوا کو اس طرح کھانے کے عمل کو پسند نہیں کریں گے لیکن میرے خیال میں یہ دوا کھانے کا نسبتاً خوشگوار انداز ہے۔

جیمز کبھی کبھار تو مسکیٹل پینے کے بعد ایسپرین کی ضرورت بھی نہیں رہتی (دونوں ہنستے ہیں) مزید پئیں گے؟

سٹون ھرسٹ (گلاس تھامتے ہوئے) نیکی اور پوچھ پوچھ (جیمز کچھ اور شیمپئن اُس کے گلاس میں انڈیل دیتا ہے اور اپنے گلاس کو بھی بھر لیتا ہے) چونکہ یہ شراب ہے، میرا خیال ہے کہ ہمیں ٹوسٹ بھی کرنا چاہیئے۔

جیمز مجھے ٹوسٹ کرنے کا کوئی خاص طریقہ نہیں آتا، میں نے کبھی ایسا کیا ہی نہیں۔

سٹون ہرسٹ یہ مجھ پر چھوڑ دو، میں اس میں ماہر ہوں، کلب میں میں ہی ٹوسٹ کیا کرتا ہوں۔
(گلاس اوپر کرتے ہوئے) دانتوں کے نیچے، جبڑوں کے اوپر، لیجئے شراب ہوتی ہے اندر!

(سٹون ہرسٹ اپنی ہی بات پر ہنس دیتا ہے، جیمز اُسے حیرانی سے دیکھتا ہے)

جیمز کیا یہ حیرت انگیز مسابقت نہیں کہ ہمارے کلب کے اندر بھی اسی انداز سے ٹوسٹ کیا جاتا ہے۔

سٹون ہرسٹ اچھا، ٹوسٹ کے لئے یہ ٹپہ اس قدر مقبول ہے کہ اب تو زیادہ تر اسی طرح ٹوسٹ کرنے کا تقویت پا رہا ہے۔

فلوریڈا (کھانے میز پر سجا چکی ہے، پکارتے ہوئے) اب ڈنر کے لئے آ جائیں، سب کچھ تیار ہے، جونٹر، اب آ بھی جاؤ۔

(سٹون ہرسٹ اپنا کوٹ اُتارنے لگتا ہے)

جیمز میں اگر آپ کی جگہ ہوتا تو اپنا کوٹ ہرگز نہ اُتارتا، خاصی ٹھنڈ ہے یہاں (وہ سب میز کی طرف بڑھتے ہیں)

سٹون ہرسٹ ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو، میرا کہنے کا مطلب ہے کہ تم لوگ ہیٹر کیوں نہیں چلا رہے ہو؟

جونٹر سٹونی صاحب، ہیٹنگ سسٹم بھی خراب پڑا ہے۔

سٹون ہرسٹ اوہ مجھے افسوس ہے۔

سٹون ہرسٹ ارے نہیں، کوئی بات نہیں، ہمیں علم ہے کہ آپ اس کے ذاتی طور پر ذمہ دار نہیں۔

(سب بیٹھ جاتے ہیں، سٹون ہرسٹ کھانے کی طرف دیکھتا ہے)

سٹون ہرسٹ یہ سب کچھ بہت اچھا لگ رہا ہے۔لوکی کی سجاوٹ کا تو جواب نہیں۔

جیمز (مسکراتے ہوئے) بہت بہت شکریہ جناب، آیئے تشریف رکھئے۔

سٹون ہرسٹ یقین کیجئے، مجھے اس قدر مزا آ رہا ہے کہ بتا نہیں سکتا۔

فلوریڈا خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس وقت ٹھنڈ ہے۔ یہ نہ ہوتی کھانا تو سارا ضائع ہو جاتا، ریفریجریٹر تو پتہ نہیں کب ٹھیک ہو۔

سٹون ہرسٹ ارے تو کیا آپ لوگوں کا ریفریجریٹر بھی خراب ہے؟ کوئی چیز ٹھیک بھی ہے فلیٹ کی؟

فلوریڈا بس میرے خاوند ہیں جو ٹھیک ہیں۔ سارا سارا دن کام کرتے رہتے ہیں، دو دو جگہوں پر ملازمت کرتے ہیں تا کہ ہم ان سب چیزوں کے متحمل ہو سکیں جو ٹھیک بھی نہیں ہیں۔

سٹون ہرسٹ مجھے شرمندگی ہو رہی ہے کہ جس محکمے کا یہ کیا دھرا ہے، میرا اُسی سے تعلق ہے۔یقین کیجئے، یہ سب کچھ دیکھ کر مجھے شدید پریشانی ہو رہی ہے۔

فلوریڈا فی الحال سب کچھ بھول جائیں (مائیکل سے) مائیکل، بچے، کھانے کی دعا تو مانگو

(فیملی کے سب لوگوں کے سر دعائیہ انداز میں جھک جاتے ہیں)

فلوریڈا (جونٹر کے سر سے ہیٹ اُتار دیتی ہے) جے جے!

(سٹون ہرسٹ کچھ دیر کے لئے اُن کی طرف متفکرانہ انداز میں دیکھتا ہے، پھر وہ بھی اپنا سر دعا کے لئے جھکا لیتا ہے)

مائیکل اے اللہ، تیرا بہت بہت شکریہ کہ تو نے ہمیں اِتنا اچھا کھانا دیا اور مجھے امید ہے کہ جو کھانا پانچ بجے کھایا جا رہا ہے وہ چھ بجے تک کام دے گا۔

(سب چونک جاتے ہیں)

فلوریڈا (ڈانٹنے والے انداز میں) مائیکل!

سٹون ہرسٹ مسز ایونز، اپنے بچے کو ڈانٹیے مت، اُسے ناراض ہونے کا پورا پورا حق ہے۔(ایونز فیملی کے لوگ حیرانی سے اُس کی جانب دیکھتے ہیں) یہ دیکھ کر واقعی افسوس ہوتا ہے کہ آپ جیسے نفیس لوگوں کو اس کنڈیشن میں رہنا پڑ رہا ہے۔ میرا اپنا تجزیہ یہ ہے کہ ہم انتظامیہ کے لوگ کاغذی کارروائیوں میں اس قدر منہمک ہو کر رہ گئے ہیں کہ لوگوں سے رابطہ ہی ختم کر بیٹھے ہیں۔

جیمز ہمیں احساس ہے کہ یہ ہاؤسنگ پراجیکٹ ایک بہت بڑا پروجیکٹ ہے۔ آپ کے پاس بھلا اِتنا وقت کہاں ہوتا ہوگا کہ گھومتے پھریں اور لوگوں کے چھوٹے چھوٹے ذاتی مسائل حل کرتے پھریں۔

سٹون ہرسٹ نہیں، نہیں، نہیں، بالکل نہیں۔۔۔ یہ بات ہرگز قابلِ قبول نہیں، فرائض کی انجام دہی سے بچنے کے لئے بہانے کے طور پر بھی نہیں۔ نہ میرے لئے اور نہ ہی محکمے کے دوسرے لوگوں کے لئے۔ آپ لوگوں کو اس مسائلستان سے نکالنے کے لئے کچھ نہ کچھ کرنا ہوگا، اور آپ دیکھیں گے کہ میں کر گزروں گا۔

جیمز سٹون ہرسٹ صاحب، ہم یہ راگ بہت سُن چکے۔ یہ راگ آپ کے مقامی منتظم صاحب سینکڑوں بار الاپ چکے کہ بس اب بُرے دن ختم ہونے والے ہیں، کام شروع ہونے والا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اب تو جب ہمارے دل میں شکایت کرنے کا

خیال آتا ہے تو اُن کی طرف سے خود کو آپ ہی یہ جواب دے دیتے ہیں اور مطمئن ہو جاتے ہیں کہ اُن سے مل لیا ہے اور شکائت درج کروادی ہے اور اس شکایت پر مطلوبہ ایکشن بھی لیا جاچکا ہے۔

سٹون ہرسٹ ارے نہیں، آپ سمجھ نہیں پا رہے ہیں، میرا تعلق ڈسٹرک آفس سے ہے۔ میں وہاں کے چوٹی کے آدمیوں میں سے ایک ہوں۔۔۔ میں کچھ نہ کچھ کرسکتا ہوں۔

(کنبے کے لوگوں کی پرمسرت آنکھیں ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں)

سٹون ہرسٹ میرا تو بھوک سے بُرا حال ہو رہا ہے، چلیں بسم اللہ کرتے ہیں۔

(سامنے والا دروازہ کھلتا ہے اور ویلونا اپنا سر اندر کرتی ہے)

ویلونا بریکنگ نیوز۔۔۔ بلوہ ختم ہو گیا ہے۔ اب ہر طرف سکون ہی سکون ہے۔

سٹون ہرسٹ (اطمینان کا سانس بھرتے ہوئے اُٹھ کھڑا ہوتا ہے) میں آپ سب کی محبتوں کا بہت شکر گزار ہوں۔

(جانے لگتا ہے، ساری فیملی کے لوگ حیرت زدہ ہیں)

جیمز کیا آپ ہمارے ساتھ ڈنر کے لئے نہیں رُکیں گے؟

سٹون ہرسٹ مجھے آپ لوگوں کے ساتھ ڈنر کرتے ہوئے بہت خوشی ہوتی لیکن مجھے گھر پہنچنا ہے۔

جیمز لیکن اس عمارت کے بارے میں کیا خیال ہے، میرا مطلب ہے کہ فرج اور ہیٹنگ کا سسٹم۔۔۔

سٹون ہرسٹ بدقستی سے یہ جمعہ کی شام ہے، لیکن میری بات کا یقین کیجئے، میں نے پیر کی صبح

سب سے پہلا جو کام کرنا ہے وہ یہی ہوگا۔ میں معاملات کو فوری طور پر آگے بڑھاؤں گا۔

(تمام لوگ خوشی سے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُن میں مختلف فقروں کا تبادلہ ہوتا ہے. جونئر تو ہلکا پھلکا ''ہُرے'' کا نعرہ بھی جڑ دیتا ہے، وہ سٹون ہرسٹ کے پیچھے دروازے تک آتے ہیں)

جیمز (خوشی سے) تم نے سنا بچو!

جونئر دھماکہ خیز خبر ہے۔

جیمز اب تمھارا یہ طرزِ گفتگو بھی بُرا نہیں لگ رہا ہے۔

سٹون ہرسٹ آپ میرے الفاظ پر یقین کیجئے، یہاں، اس عمارت میں جو جو کچھ بھی غلط ہے، سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہوجائے گا۔

فلوریڈا یہ اس ہفتے کی سب سے بہتر خبر ہے۔ کیا خیال ہے جناب، یہ کام کتنی دیر میں ہو جائے گا؟

سٹون ہرسٹ میں گارنٹی دیتا ہوں کہ میں اس جگہ کو ویسی ہی کنڈیشن میں بحال کردوں گا، جیسا اسے ہونا چاہئیے۔

جونئر مزید دھماکہ خیز۔

جیمز آہا، ایسی ہی خبر سننے کو میں ترس گیا تھا۔

فلوریڈا لیکن سٹون ہرسٹ صاحب، آپ نے بتایا نہیں کہ ان سب کاموں کے لئے کتنا عرصہ درکار ہوگا؟

سٹون ہرسٹ تقریباً تیرہ سے چودہ مہینے۔

(وہ باہر نکل جاتا ہے۔تمام گھرانہ ڈنر کے لئے میز کی طرف چل دیتا ہے، اُن سب کی باڈی لینگویج میں مایوسی سی بھری ہوئی ہے۔سب کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں)

جیمز ذرا یہ ڈبل روٹی تو سرکانا۔۔۔

فلوریڈا اور یہ لوکی کی بھجیا اور سلاد بھی۔۔۔

(پردہ گرتا ہے)



The Good Time series

"The Visitor"

Teleplay by Jack Elison & Norman Paul

Story by Allessandro R. Veith,

Bob Volterstorff & Thad Mumford

Air Date: 04/05/74

On CBS Television Network

